سوال

(286) منکوحہ مدخولہ کا زنا کا مرتکب ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شوہر کے ہوتے ہوئے کوئی عورت مدخولہ زنا کی مرتکب ہوئی تو اس عورت کا نکاح باقی رہا یا نہیں اور اس ارتکاب سے عورت دین مہر کی مستحق ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کا نکاح باقی ہے اور دین مہر کی مستحق ہے :

" حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ فَقَالَ : قَالَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لِلْمُتَلاَعِنَيْنِ : « حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لاَ سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا » ، قَالَ : مَالِي قَالَ : « لاَ مَالَ لَكَ، إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ » ، "[1]

" عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں کو کہا : " تمہارا حساب اللہ کے پاس ہے، تم دونوں میں سے ایک تو جھوٹا ہے اور (شوہر سے کہا کہ) تجھے اس پر کوئی حق حاصل نہیں رہا۔ " اس نے کہا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تیرے لیے کوئی مال نہیں ہے اگر تو سچا ہے تو وہ اس کا بدل ہے جو تو نے اس کی عصمت کو حلال کیا اور اگر تو نے اس پر جھوٹ بولا ہے تو وہ بعید تر ہے اور تیرے لیے اس سے اور بھی بعید تر ہے "

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (5035) صحیح مسلم رقم الحدیث (1493)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 488